سوال

(411)اپنی مستحق رشتہ دار کو زکاۃ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کی کئی قرابت دار خواتین جو شادی شدہ ہیں مثلاچچا زاد، ماموں زاد، یا خالہ زاد وغیرہ اوران کے شوہر صاحب وسعت نہیں ہیں، حتیٰ کہ ان عورتوں کی بعض خاص ضرورتیں بھی پوری نہیں ہوتی ہیں، توکیا انہیں زکاۃ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات واضح ہے کہ زکاۃ کے مستحق فقراء اور مسکین لوگ ہوتے ہیں۔ اور یہ عورتیں جن کے متعلق سوال کیا گیا ہے، ضروری ہے کہ ان کے حالات جانے جائیں۔ اگران عورتوں کی خاص ضرورتوں سے مراد ان کا کھانا پینا اور لباس ہے اور ان کے شوہر یہ لازمی اخراجات نہیں دے سکتے ہیں تو بلاشبہ انہیں زکاۃ دی جا سکتی ہے۔ اور اگر لازمی اخراجات سے مراد زیورات حاصل کرنا ہے، تو اس مقصد کے لیے انہیں زکاۃ نہیں دی جا سکتی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 337

محدث فتویٰ